والدین کے ماموں، تایا، چچا، خالہ اور پھوپھی، سب محارم ہیں

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیاوالداوروالدہ کے ماموں، تایااورچچا، ان (والداوروالدہ) کی بیٹی کے محرم ہوں گے؟اسی طرح والداوروالدہ کی خالہ اور پھوپھی، ان (والداوروالدہ) کے بیٹے کی محرم ہوں گی؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! والداوروالدہ کے چچا، تایااور ماموں، ان (والداوروالدہ) کی بیٹی کے لیے محرم ہیں کیوں کہ ان کی بیٹی کا ان سب سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے، لہٰذا یہ محارم میں شامل ہیں۔ اسی طرح والداوروالدہ کی خالہ اور پھوپھی بھی ان (والد اوروالدہ) کے بیٹے کی محرم ہیں کیوں کہ ان سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے، لہٰذالڑکا ان کا محرم ہے۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: (تم پر حرام کردی گئیں) تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں۔ (القرآن الکریم، پارہ04، سورۃ النساء، آیت: 23)

بدائع الصنائع میں مذکور ہے "قولہ تعالی: {وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ} وبنات بنات الأخ والأخت وإن سفلن بالإجماع" یعنی: ارشادِباری تعالیٰ ہے کہ "حرام ہوئیں تم پر بھتیجیاں اور بھانجیاں" اس حرمت میں بالاجماع بھائی اور بہن کی بیٹی کی اولاد نیچے تک داخل ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب النکاح، جلد02، صفحہ257، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "لاجرم کتب تفسیر میں اسی آیت کریمہ سے بھائی بہن کی پوتی نواسی کا حرام ابدی ہونا ثابت فرمایا اور کتب فقہ میں انہیں بھتیجی بھانجی میں داخل مان کر محارم ابدیہ میں گنایا، معالم التنزیل میں ہے "یدخل فیھن بنات اولادالاخ والاخت وان سفلن" یعنی ان محرمات ابدیہ میں بھائی اور بہن کی اولاد کی بیٹیاں خواہ نیچے تک ہوں، داخل ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد11، صفحہ406، رضافاونڈیشن، لاھور)

فتاوی عالمگیری میں ہے”(الباب الثالث في بيان المحرمات) وهي تسعة أقسام (القسم الأول المحرمات بالنسب). وهن الأمهات والبنات والأخوات والعمات والخالات وبنات الأخ وبنات الأخت فهن محرمات نكاحا ووطئا ودواعيه على التأبيد۔۔۔۔۔۔۔ وأما العمات فثلاث عمة لأب وأم وعمة لأب وعمة لأم وكذا عمات أبيه وعمات أجداده وعمات أمه وعمات جداته وإن علون۔۔۔ وأما الخالات فخالته لأب وأم وخالته لأب وخالته لأم وخالات آبائه وأمهاته“ترجمہ: تیسرا باب: محرمات (یعنی جن عورتوں سے نکاح حرام ہے، ان) کے بیان میں ہے۔ اس کی نو اقسام ہیں۔ پہلی قسم: محرمات بالنسب (یعنی نسب کی وجہ سے حرام عورتوں) کے بارے میں ہے۔ اور وہ یہ ہیں: مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھائی کی بیٹیاں، اور بہن کی بیٹیاں۔ یہ عورتیں نکاح، مباشرت اور اس کے مقدمات کے اعتبار سے ہمیشہ کے لیے حرام ہیں۔۔۔۔ بہرحال پھوپھیاں: تو وہ تین قسم کی ہیں: باپ اور ماں دونوں کی طرف سے، باپ کی طرف سے، ماں کی طرف سے۔ اسی طرح: آدمی کے باپ کی پھوپھیاں، اس کے دادا پردادا کی پھوپھیاں، اس کی ماں کی پھوپھیاں، اور نانی، پرنانی کی پھوپھیاں اور چاہے وہ جتنی بھی اوپر کی ہوں۔ اور خالائیں: یعنی ماں اور باپ دونوں کی طرف سے، باپ کی طرف سے، ماں کی طرف سے، اور آدمی کے باپ اور ماں کی خالائیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد1، صفحہ273، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں محرمات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "(4) پھوپھی (5) خالہ (6) بھتیجی (7) بھانجی۔۔۔ باپ، ماں، دادا، دادی، نانا، نانی، وغیرہم اصول کی پھوپیاں یا خالائیں اپنی پھوپی اور خالہ کے حکم میں ہیں۔ خواہ یہ حقیقی ہوں یا سوتیلی۔۔۔ بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں۔" (بہار شریعت، جلد02، صفحہ21، 22، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4098

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1447ھ/05 اگست 2025ء